درود پاک اور
ان کے فضائل
مصنف
سگ مدینہ محمد اعجاز
رضا قادری عطاری
مدنی چینل دیکھتے رہیئے
دعوت اسلامی گروپ واٹس ایپ نمبر 03121616255
مدنی چینل
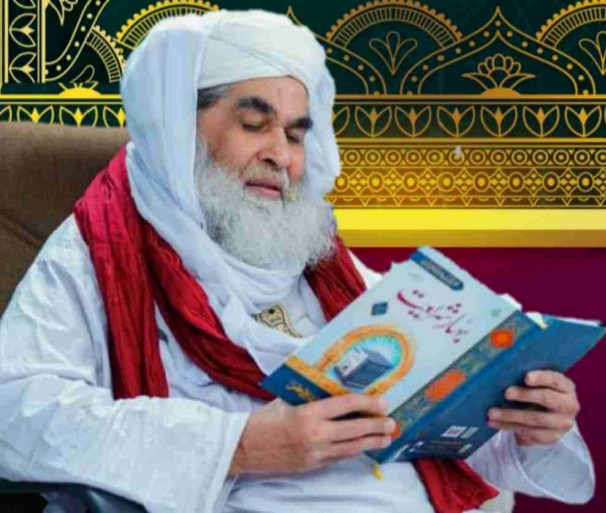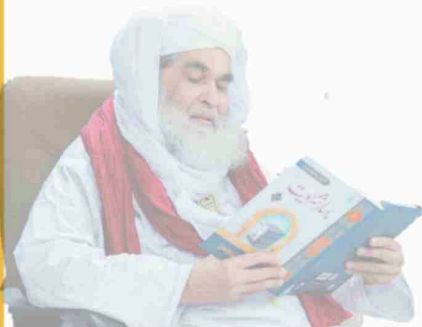
کتاب میں درود پاک لکھنے کی فضیلت

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهُ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَالِكَ الْكِتَابِ۔

جس نے کسی کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا ملائکہ اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (المعجم الاوسط ، الحدیث ۱۸۳۵، ج ۱، ص ۴۹۷)

(الطبراني في المعجم الأوسط، 2 / 232، الرقم : 1835) (الخطيب البغدادي في شرف أصحاب الحديث، 1 / 36، والمنذري في الترغيب والترهيب، 1 / 62، الرقم : 157) (ابن عساكر في تاريخ مدينة دمشق، 6 / 81، والذهبي في ميزان الاعتدال، 2 / 32، والقزويني في التدوين في أخبار قزوين، 4 / 107، والعسقلاني في لسان الميزان، 2 / 26، الرقم : 93)

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے: ''اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ یعنی بندہ جس سے محبت کرتا ہے اسی کے ساتھ ہوگا۔ (بخاری ، 4 / 147 ، حدیث : 6168)

دُرود شریف پڑھنے سے چونکہ دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت بیٹھ جاتی ہے تو اس محبتِ رسول کی وجہ سے اِنْ شَآءَ اللہ قبر و حشر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھ نصیب ہوگا
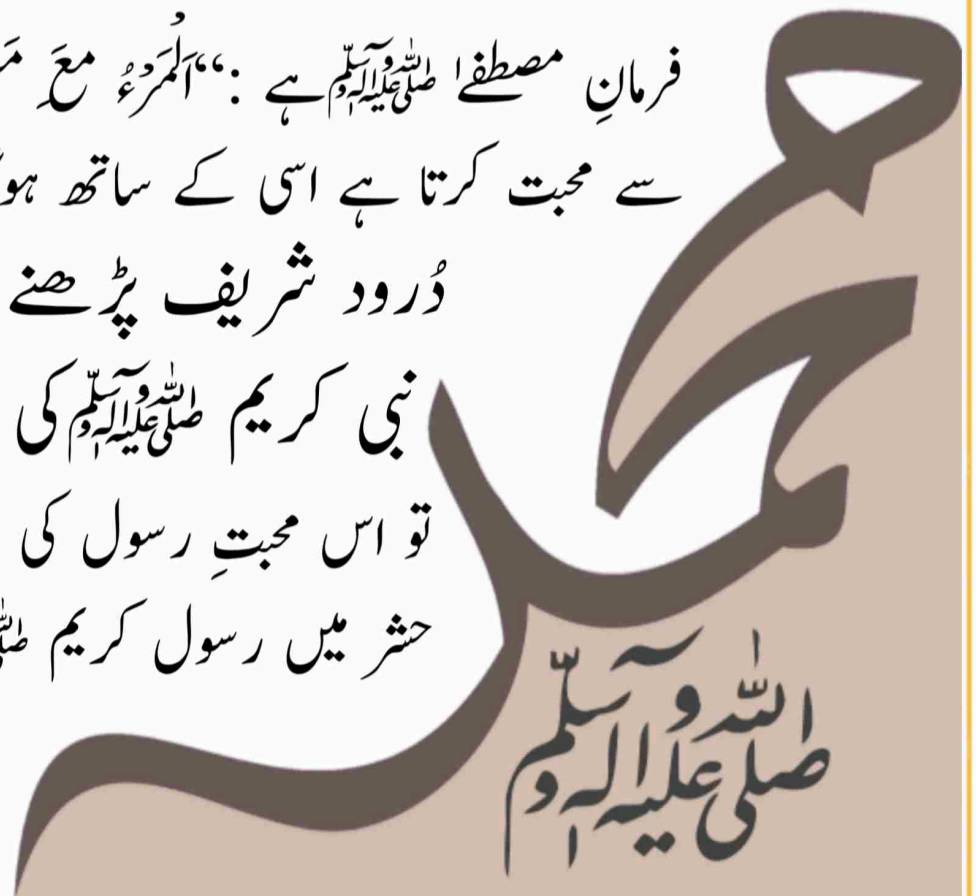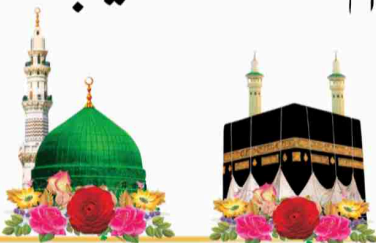
درود پاک جو ہم پڑھتے ہیں وہ نبی پاک ﷺ خود سنتے ہیں

درود و سلام وہ مقبول ترین اور پاکیزہ عمل ہے جس کو اللہ پاک اور فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتے ہیں اور اللہ پاک اپنے بندوں کو بھی حکم ارشاد فرماتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ-یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

ترجمہ: کنزالایمان: بےشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو (سورة الأحزاب آیت ٥٦)

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب گرامی ﷺ کو یہ خصوصیت عطا فرمائی ہے کہ آپ ﷺ اپنے اُمتیوں کا درود و سلام سُنتے ہیں۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أ كثروا الصلاة علي يوم الجمعة، فإنه يوم مشهود تشهده الملائكة، ليس من عبد يصلي عليّ إلاّ بلغني صوته حيث كان

جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، بے شک جمعہ کا دن یومِ مشہود ہے (کیوں کہ) اس میں ملائکہ حاضر ہوتے ہیں۔ جو آدمی مجھ پر درود پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے خواہ وہ کسی بھی جگہ پڑھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا:

یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ کی وفات کے بعد بھی ہم یہ عمل جاری رکھیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وبعد وفاتي، إن الله عزوجل حرّم علي الأرض أن تأكل أجساد الأنبياء

"(ہاں) میری وفات کے بعد بھی (تم یہ عمل جاری رکھو)، بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے۔"

(أبو داود في السنن، كتاب : الصلاة، باب : فضل يوم الجمعة وليلة الجمعة، 1 / 275، الرقم : 1047)

(ابن ماجه في السنن، كتاب : إقامة الصلاة، باب : في فضل الجمعة،1 / 345، الرقم : 1085)

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالی عنہ۔سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے (المرجع السابق، ص ٦٥)

رحمت کے ستر دروازے

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ درود پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

(اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع، ص٢٧٧)

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: اس کے پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد، ج١٠، ص٢٥٤، حدیث: ١٧٣٠٥)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

حضرت احمد صاوِی علیہ رحمۃ اللہ الھادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص١٤٩)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مجھے کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے کہنے لگے کیا تمہیں وہ تحفہ نہ دوں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے! میں نے کہا: کیوں نہیں پیش کیجئے آپ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیشک اللہ عزوجل نے ہمیں (آپ پر) سلام بھیجنا سکھا دیا لیکن ہم آپ پر اور اہل بیت پر درود کیسے بھیجیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یوں کہو! 📕 (صحیح البخاری، ج۲، ص۴۲۹، حدیث ۳۳۷۰)

اعلیٰ حضرت اِمامِ اَہلسنّت حضرتِ علاّمہ مولاناالحاج الحافظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں : سب دُرُودوں سے افضل دُرُود وہ ہے جو سب اعمال سے افضل (عمل) یعنی نماز میں مقرر کیا گیا ہے (یعنی درودِ ابراہیمی) (فتاوی رضویہ مخرجہ، ج٦، ص١٨٣)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے اور صدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔

(اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع، ص١٢٥)

بخشش و مغفرت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

کسی شخص نے حضرتِ سیدنا امام شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور حال دریافت کیا توآپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس درود پاک کی برکت سے میری بخشش فرمادی۔

(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص۸۱ ملخصًا)

مال میں خیروبرکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

صاحب ِروحُ البیان فرماتے ہیں : جو شخص اِس درود پاک کو پڑھے گا اس کا مال ودولت بڑھتا رہے گا۔ (تَفْسِیْر رُوْحُ الْبَیَان، الاحزاب تحت الآیۃ: ۵۶، ج۷، ص۲۳۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

الْكَامِلِ وَعَلٰی اٰلِهٖ كَمَا لَا نِهَایَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ

اگر کسی شخص کو نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہوتو وہ مغرب اورعشاء کے درمیان اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے ، اِن شَآءَ اللہ عزوجل حافظہ قَوِی ہوجائے گا۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص۱۹۱، ۱۹۲ملتقطاً)

دین و دنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ

عَدَدَ اِنْعَامِ اللہِ وَاِفْضَالِهٖ

اِس درود پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص۱۵۱)

درود شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں درودِ پاک پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجِب ہوجاتی ہے۔ (اَلتَّرْغِیب وَالتَّرْہِیب، ج۲، ص۳۲۹، حدیث: ۳۱)

آبِ کوثر سے بھرا پیالہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

حضرتِ سیدنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ جو شخص حوضِ کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ اس دُرود پاک کو پڑھے۔

(الشفاء الجز الثانی ص۵۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ

لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْلٌ

حضرتِ سیدناحافظ جلال الدین سیوطی شافعی علیہ رحمۃ اللہ الکافی نے فرمایا:
اس درود پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ دُرُودشریف پڑھنے کے برابر ہے۔
(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص۱۵۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ

حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہِ

دابنِ عابدین علیہ رحمۃ اللہ المُبین فرماتے ہیں کہ میں نے اسے ایک فتنۂ عظیم میں پڑھاجودمشق میں واقع ہوا، اسے ابھی دو سو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آ کر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا۔
(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص۱۵۴)

دنیا و آخرت کی سرخروئی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

اس دُرُود پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ دُرُود پاک پانچ سو بار پڑھے ان شآءَ اللہ عزوجل حاجت پوری ہو گی۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص۱۱۳)

دنیا و آخرت کی سرخروئی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا

فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

قرآن کریم کی تِلاوت کے بعد جو شخص اس دُرُود پاک کو پڑھے گا وہ دنیا و آخرت میں سُرخُرُو رہے گا۔ (تَفْسِیْر رُوْحُ الْبَیَان، الاحزاب تحت الآیۃ: ۵۶، ج۷، ص۲۳۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ

اس درود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار دُرود پاک کا ثواب ملتا ہے ۔

(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص۱۵۰)

دُرودِ تُنَجِّینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَھْوَالِ

وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ

مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

شیخ مجدالدین فیروز آبادی صاحبِ قاموس نے شیخ حسن بن علی اسوانی کے حوالے سے بیان کیا کہ جو شخص یہ دُرود پاک (درودِ تنجینا) کسی بھی مشکل، آفت یا مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس مشکل کو آسان فرما دے گا اور اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔

(مَطَالِعُ الْمُسَرَّات، ص۳۷۱)

شب جمعہ کا درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایاہے کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ ﷺ کی زِیارت کرے گا اورقبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ ﷺ اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات، ص۱۵۱ملخصًا)

خواب میں نبی پاک ﷺ کی زیارت کا درود

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو مومن جمعہ کی رات دو رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں 25 مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ سورۃ فاتحہ کے بعد پڑھے، پھر ہزار مرتبہ یہ درود پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّی

تو آنے والے جمعہ سے پہلے خواب میں میری زیارت کرے گا۔ جو میری زیارت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔

(طبرانی، المعجم الأوسط، 6 : 173، رقم : 6111)

درود پاک دنیا اور آخرت کے تمام معاملات کے لیے کافی ہے

عَنْ حِبَّانَ بْنِ مُنْقِذٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، أَجْعَلُ ثُلُثَ صَلَاتِي عَلَيْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنْ شِئْتَ قَالَ: الثُّلُثَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَصَلَاتِي كُلُّهَا؟ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: إِذَنْ يَكْفِيكَ اللهُ مَا أَهَمَّكَ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَآخِرَتِكَ

حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا میں اپنی دعا (اور ذکر اذکار) کا تیسرا حصہ آپ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اگر تو چاہے (تو ایسا کر سکتا ہے) پھر اس نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) کیا دعا کا دو تہائی حصہ (آپ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کر دوں)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، پھر اس نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) کیا ساری کی ساری دعا (آپ پر درود بھیجنے کے لیے خاص کر دوں)؟ یہ سن کر آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو اللہ تعالیٰ تیرے دنیا اور آخرت کے تمام معاملات کے لیے کافی ہو جائے گا۔“ (في المعجم الكبير، 4 / 35، الرقم : 3574،)

(ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني، 4 / 142، الرقم : 2122،) (والبيهقي في شعب الإيمان، 2 / 217، الرقم : 1580،) (المنذري في الترغيب والترهيب، 2 / 328، الرقم : 2578،) (الفسوي في المعرفة والتاريخ، 1 / 198) (والهيثمي في مجمع الزوائد، 10 / 160)

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

حضور نبی اکرم ﷺ سے پوچھا گیا کہ جو آپ ﷺ پر نزدیک سے درود بھیجتے ہیں، دور سے درود بھیجتے ہیں اور بعد میں آنے والے بھی بھیجیں گے، کیا یہ سب درود آپ ﷺ کو پیش کیے جاتے ہیں؟ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: **أسمع صلاة أهلِ محبتي وأعرفهم** یعنی: میں اہلِ محبت کا درود خود سنتا ہوں اور اُنہیں پہچانتا (بھی) ہوں

(جزولي، دلائل الخيرات وشوارق الأنوار في ذكر الصلاة علي النّبي المختار ﷺ: 18) (فاسي، مطالع المسرّات بجلاء دلائل الخيرات وشوارق الأنوار في ذكر الصلاة علي النبي المختار ﷺ: 81)

حضور نبی اکرم ﷺ نہ صرف اُمت کی طرف سے بھیجا جانے والا درود و سلام سُنتے ہیں بلکہ اس کا جواب بھی مرحمت فرماتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ما من مسلم سلّم عليّ في شرق ولا غرب، إلا أنا وملائكة ربّي نردّ عليه السّلام
ترجمہ: مشرق و مغرب میں جو مسلمان بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے (میں) اور میرا (رب) کے (فرشتے) اُس کے *بھیجے ہوئے* سلام کا جواب دیتے ہیں۔ حوالہ

(مقريزي، إمتاع الأسماع بما للنبي صلي الله عليه وآله وسلم من الأحوال والأموال والحفدة والمتاع، 11 : 59) (ابن قيم، جلاء الأفهام في الصلاة والسلام علي خير الأنام ﷺ : 19، رقم : 20) (سخاوي، القول البديع في الصلاة علي الحبيب الشفيع ﷺ : 156)
(أبوداود، السنن، كتاب المناسک، باب زيارة القبور، 2: 175، رقم: 2041) (أحمد بن حنبل، المسند، 2: 527)
(طبراني، المعجم الأوسط، 4: 84، رقم: 3116) (بيهقي، السنن الكبري، 5: 245) (بيهقي، شعب الإيمان، 2: 217، رقم: 1581) (منذري، الترغيب و الترهيب من الحديث الشريف، 2: 362، رقم: 1581) (منذري، الترغيب و الترهيب من الحديث الشريف، 2: 362، رقم: 2573) (هيثمي، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، 10: 162)

نبی پاک ﷺ نے فرمایا: مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَى إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَلَى رُوحِي حَتَّى ارُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ: یعنی جب بھی کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ پاک میری روح لوٹا دیتا ہے حتی کہ میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ (ابو داؤد، 2 / 315، حديث: 2041)
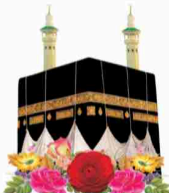
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روح واپس لوٹا دینے والی حدیث پاک کی شرح

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہاں روح سے مراد توجہ ہے نہ وہ جان جس سے زندگی قائم ہے۔ حضور ﷺ تو بحیات دائمی (یعنی ہمیشہ کی زندگی کے ساتھ) زندہ ہیں۔ اس حدیث کا یہ مطلب نہیں کہ میں ویسے تو بے جان رہتا ہوں کسی کے درود پڑھنے پر زندہ ہو کر جواب دیتا رہتا ہوں ورنہ ہر آن حضور ﷺ پر لاکھوں درود پڑھے جاتے ہیں تو لازم آئے گا کہ ہر آن لاکھوں بار آپ کی روح نکلتی اور داخل ہوتی رہے۔ (مراۃ المناجیح 2 101)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (مسلم، الصحیح، کتاب الصلاۃ، باب الصّلوٰۃ علی النّبی ﷺ بعد التشهّد، 1: 306، رقم : 408)

جو درود پاک پڑھنا بھول گئے وہ جنت کا راستہ بھول گئے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ: جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

(ابن ماجۃ، السنن، کتاب إقامۃ الصّلاۃ و السنّۃ فیھا، باب الصّلاۃ علی النّبی ﷺ، 1 : 491، رقم : 908)

درود پاک سے گناہ معاف اور درجات بلند

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ، وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور اس کے لیے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔

امام حاکم نے فرمایا: اس حدیث کی سند صحیح ہے۔ (البخاري في الأدب المفرد / 224، الرقم : 643)

(النسائي في السنن، كتاب السهو، باب الفضل في الصلاة على النبي ﷺ، 4 / 50، الرقم : 1297) (أيضًا في السنن الكبرى، 1 / 385، الرقم : 1220 / 10194) (ابن أبي شيبة في المصنف، 2 / 253، والرقم : 8703) (أحمد بن حنبل في المسند، 3 / 102، الرقم : 12017) (الحاكم في المستدرك، 1 / 735، الرقم : 2018)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مِائَةً وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةً كَتَبَ اللهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ بَرَاءَةً مِنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ وَأَسْكَنَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر 10 رحمتوں کا نزول فرماتا ہے، اور جو شخص مجھ پر 10 مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر 100 رحمتیں نازل فرماتا ہے، اور جو شخص مجھ پر 100 مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) منافقت اور آگ (دونوں) سے ہمیشہ کے لیے آزادی لکھ دیتا ہے اور روزِ قیامت اس کا قیام (اور درجہ) شہداء کے ساتھ ہو گا

(أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، 7 / 188، الرقم : 7235) (أيضًا في المعجم الصغير، 2 / 126، الرقم : 899) (المنذري في الترغيب والترهيب، 2 / 323، الرقم : 2560) (الهيثمي في مجمع الزوائد، 10 / 163)

عَنْ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ، قَالَ: إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيئٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

’حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت بیان فرماتے ہیں کہ یقینا دعا اس وقت تک زمین اور آسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور اس میں سے کوئی بھی چیز اوپر نہیں جاتی جب تک تم اپنے نبی (مکرم) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ پڑھ لو (أخرجه الترمذي في السنن، كتاب الصلاة، باب ما جاء في فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم، 2 / 356 الرقم 486،) (والمنذري في الترغيب والترهيب، 2 / 330، الرقم : 2590.)

عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبِشْرُ يُرٰى فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: إِنَّهُ جَاءَ نِي جِبْرِيْلُ، فَقَالَ: (إِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ:) أَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ، أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا.

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَأَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ اقدس پر خوشی ظاہر ہو رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابھی ابھی جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا: آپ کا ربّ فرماتا ہے: اے محمد! کیا آپ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کی امت میں سے جو شخص ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجے، میں اس پر دس رحمتیں بھیجوں؟ اور آپ کی امت میں سے کوئی آپ پر ایک مرتبہ سلام بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں۔“؟ امام حاکم نے فرمایا: اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

(أخرجه النسائي في السنن كتاب السهو، باب الفضل في الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم، 3 / 50، الرقم 1295) (أيضًا في السنن الكبرى، 1 / 384، الرقم : 1218، والدارمي في السنن 2 / 408، الرقم : 2773،) (أحمد بن حنبل في المسند، 4 / 30، والحاكم في المستدرك، 2 / 456، الرقم : 3575) (ابن أبي شيبة في المصنف، 2 / 252، الرقم : 8695) (الطبراني في المعجم الكبير، 5 / 100، الرقم : 4720)

اس کو پڑھ کے ثواب کی نیت سے اگے بھی شیئر کریں قران پاک میں ہے نیک کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو

سگ مدینہ محمد اعجاز رضا قادری عطاری

فیضان دعوت اسلامی گروپ میں ایڈ ہونے کے لیے واٹس ایپ نمبر

all country 00923121616255   03121616255 پاکستان